بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

AL-QURAN THE CRITERION

TM

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

صدقہ اور زکوٰۃ کے بارے میں

محمد شیخ

71

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، 2006
انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔

محمد شیخ

muhammadshaikh.com

4TH
رُتبہ پر فائز ہوئے
REUTERS FaithWorld
پبلک پول 2009

500 چُنی ہوئی بااثر
مسلم شخصیات میں شامل

2010
2011
&
2012
2010 میں واحد مبلغ
کی حیثیت سے 11
رنرز اپ میں شامل

www.themuslim500.com

آپ کو دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں منتخب کیا جسکا انعقاد IPCI۔ ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر آپ کو سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔

عطیہ کریں

ٹائٹل: انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا،
7060 میک لافلین روڈ، مسی ساگا ONL5W1W7، کینیڈا

بنک کا نام: TD کینیڈا ٹرسٹ، برانچ نمبر: 1597 — اکاؤنٹ نمبر: 5042218

کینیڈا آئی پن: 026009593 — ٹرانزٹ نمبر: 15972

سوئفٹ کوڈ: TDOMCATTTOR — انسٹی ٹیوشن نمبر: 004

(امریکہ سے عطیہ دینے والوں کے لئے: ABA026009593)

IIPC

132 مین اسٹریٹ ساؤتھ، پی او باکس 40،
راک ووڈ، اونٹاریو، N0B 2K0، کینیڈا،
1-800-867-0180

رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com
info@iipccanada.com

سوشل میڈیا نیٹ ورک

YouTube
facebook
Available on the App Store
Google play
Instagram
tv
androidtv
Roku
amazon fire TV
NVIDIA SHIELD
OTT PLAYER
Podcasts
TIKILIVE
Mi Box
Jadoo
Shava tv
ZAAP TV
wwiTV
maaxTV
RAVO
CloudTV

تعارف کِتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر مبنی ہوتا ہے۔اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرّر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تا کہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جا سکے۔اس موضوع پر انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جا سکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہِ راست دینِ اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجیں۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں اُن کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسّلام

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مُقرِّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستند اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصّبانہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر اُن کو سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔

AL-QURAN THE CRITERION

TM

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔

یہ ادارہ ۱۹۸۷ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔

جواب روک وڈ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآنِ کریم پر تحقیق، تدریس اور مذاہبِ عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔

اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام کر رہا ہے۔ عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔

مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہونگے۔

ہم تمام مکاتبِ فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیّا کرتے ہیں۔

ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوتِ اسلام کو عام کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری

ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں

اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تا کہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

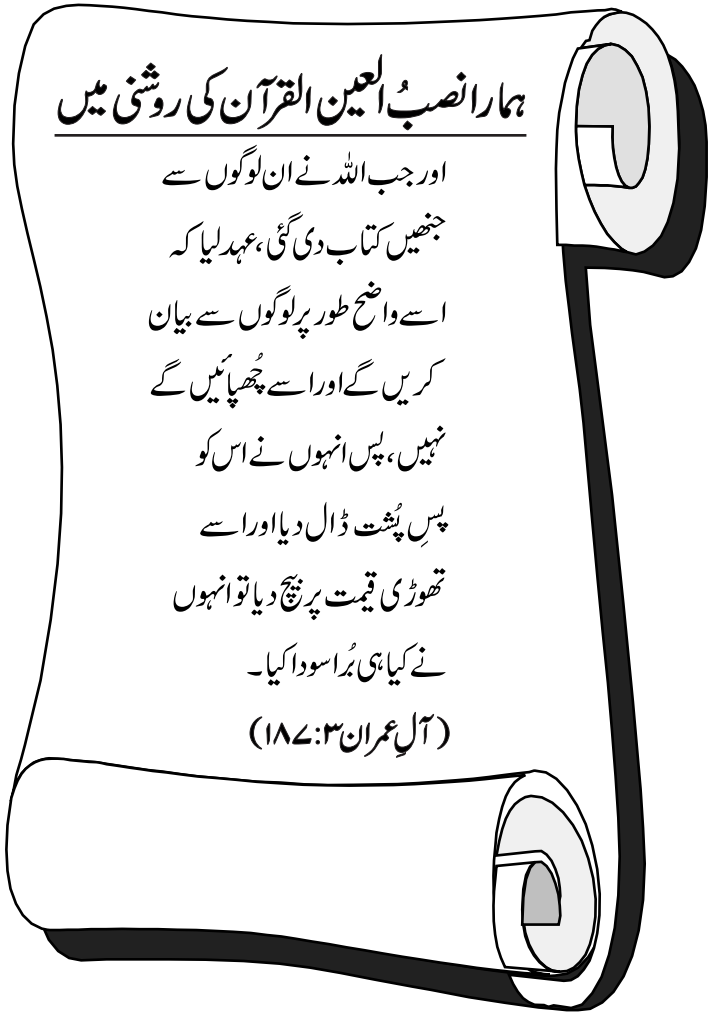

ہمارا نصبُ العین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چُھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پسِ پُشت ڈال دیا اور اسے
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آلِ عمران ۳:۱۸۷)

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۲۳۷ آیات میں سے
صرف دو آیات

پس کیا وہ قرآن میں
تدبّر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء ۴:۸۲)

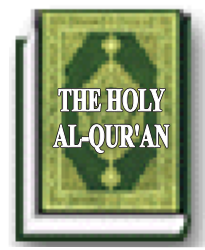

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنا دیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القمر ۵۴:۱۷)

* انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
* رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
* غافلوں کے لئے تنبیہ
* بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما
* شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
* مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین
* مایوس لوگوں کے لئے اُمّید

بمطابق بائبل یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد

اِستِثنا ۲۰

۱۰۔ جب تو کسی شہر سے جنگ کرنے کو اُسکے نزدیک پہنچے تو پہلے اُسے صُلح کا پیغام دینا۔

۱۱۔ اور اگر وہ تجھ کو صُلح کا جواب دے اور اپنے پھاٹک تیرے لِئے کھول دے
تو وہاں کے سب باشندے تیرے باجگذار بنکر تیری خدمت کریں۔

۱۲۔ اور اگر وہ تُجھ سے صُلح نہ کریں بلکہ تُجھ سے لڑنا چاہیں تو تُو اُسکا محاصرہ کرنا۔

۱۳۔ اور جب خُداوند تیرا خُدا اسے تیرے قبضہ میں کر دے
تو وہاں کے ہر مرد کو تلوار سے قتل کر ڈالنا۔

۱۴۔ لیکن عُورتوں اور بال بچّوں اور چُوپایوں
اور اُس شہر کے سب مال اور لوٹ کو اپنے لئے رکھ لینا
اور تُو اپنے دشمنوں کی اُس لُوٹ کو جو خُداوند تیرے خُدا نے تجھ کو دی ہو کھانا۔

۱۵۔ اُن سب شہروں کا یہی حال کرنا جو تُجھ سے بہت دُور ہیں
اور اِن قوموں کے شہر نہیں ہیں۔

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى
فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ
كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً
بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ
وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ
وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷

۷۔ جو اللہ نے اپنے رسول کو بستیوں کے اہل سے دلوایا
(یعنی غنم/منافع کا ۵/۱واں حصّہ
اور جو کچھ بھی حیثیت کے مطابق ہو)۔
پس وہ (صدقہ/خیرات) اللہ کے لئے ہے
اور رسول/پیغمبر کے لئے اور قربیٰ/رشتہ داروں کے لئے
اور یتامیٰ/یتیموں کے لئے اور مساکین/مسکینوں کے لئے
(جو غربت کا شکار ہو جائیں)
اور ابنِ سبیل/راستے کے بیٹوں کے لئے
تا کہ دولت تم میں سے جو غنی/امیر ہیں
ان ہی کے درمیان (دولت) گردش نہ کرتی رہے۔
اور جو رسول تم کو دے پس اسکو لے لو
اور تم کو جس کے بارے میں روک دے پس رک جاؤ۔
اور اللہ سے تقویٰ اختیار کرو
بے شک اللہ شدید تعاقب کرنے والا ہے۔

الحشر ٥٩

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ
اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا
وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ﴿٨﴾

٨۔ یہ (صدقہ رخیرات) اُن فقراء مہاجرین کے لئے ہے
جو اپنے دائروں اور اموال سے نکالے گئے
وہ اللہ سے فضل اور رضامندی ڈھونڈتے ہیں۔
اور وہ اللہ اور اسکے رسول کی مدد کرتے ہیں۔
وہی لوگ ہیں جو سچے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ
وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ
يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ
وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ
حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا
وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ ﴿٩﴾

٩۔ اور یہ (صدقہ رخیرات) ان کے لئے ہے
جو ان سے قبل دائروں اور ایمان میں
ٹھہرے ہوئے ہیں۔ جو کوئی ان کی طرف
ہجرت کرتا ہے وہ اُن سے محبت کرتے ہیں۔
اور وہ اپنے سینوں میں حاجت نہیں پاتے
اس میں سے جو اُن کو دیا جاتا ہے
اور نہ ہی اُن کے نفسوں پر اثر ہوتا ہے
اور اگرچہ (خصاصہ) غربت ان کے ساتھ ہو۔
اور جو کوئی اپنے نفس کی کنجوسی سے محفوظ رہا
پس وہی فلاح پانے والے ہیں۔

اَلْاَنْفَال ٨

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ
وَلِذِي الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ
اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا
يَوْمَ الْفُرْقَانِ
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤١﴾

الانفال ٨

۴۱۔اور جان لو کسی بھی شئے سے جو تمہارا غنم رمنافع ہے
اگر تم اللہ کے ساتھ ایمان لانے والے ہو
پس بے شک اسکا ۵رواں حصّہ (صدقہ رخیرات)
اللہ کے لئے اور رسول رپیغمبر کے لئے
اور قربیٰ رشتہ داروں کے لئے
اور یتمیٰ رتیموں کے لئے
اور مساکین رمسکینوں کے لئے
(جو غربت کا شکار ہو جائیں)
اور ابنِ سبیل رراستے کے بیٹوں کے لئے
اور جو کچھ ہم نے اپنے نوکر پر نازل کیا
فرق کرنے والے دن جس دن دو جمع ملتے ہیں
(جو کہ اللہ نے بستیوں والوں سے دلوایا
یعنی غنم رمنافع کا ۵راواں حصّہ اور جو کچھ بھی ان کی
حیثیت کے مطابق ہو)۔
اور اللہ ہر شئے کے اوپر قدرت رکھتا ہے۔

اَلْهُمَزَة ١٠٤

اِلَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿٢﴾

الھمزۃ ۱۰۴

۲۔وہ جو کہ مال جمع کرتا ہے اور اُس کو گنتا ہے۔

اَلْمُجَادِلَة ۵۸

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ
فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ
نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ
ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ
فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

المجادلہ ۵۸

۱۲۔اے وہ لوگوں جو ایمان لائے!
جب تم رسول سے مشورہ کرو
پس اپنے مشورہ کے لئے صدقہ/خیرات
جو دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے آگے بھیجو
(جو کچھ بھی حصّہ حیثیت کے مطابق ہو)۔
وہ تمہارے لئے بہتری اور زیادہ طہارت ہے۔
پس اگر تم نہیں پاؤ
پس بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

اَلْاَنْفَال ۸

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ
حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾

الانفال ۸

۶۹۔ پھر کھاؤ اُس میں سے جو تمہارے غنم/منافع کا
(۴/۵ واں حصّہ ہے) جو اچھا حلال ہے
اور اللہ سے تقویٰ کرو۔
بے شک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

صدقہ/خیرات، غنم/منافع کا ۱/۵ واں حصہ ہے
جس کو اپنے مال کی زکوٰۃ/جواز پیش کرنے کے لئے
مندرجہ ذیل زمروں میں تقسیم کرنا ہے۔

زمرے:

۱) فَلِلّٰهِ — ۱۔ اللہ کے لئے۔
(۴۱:۸،۷:۵۹)

۲) وَلِلرَّسُوْلِ — ۲۔اور رسول/پیغمبر کے لئے۔
(۴۱:۸،۷:۵۹)

۳) وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ — ۳۔اور ابنِ سبیل/راستے کے بیٹوں کے لئے۔
(۴۱:۸،۷:۵۹،۶۰:۹)

۴) لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ — ۴۔فقراء مہاجرین کے لئے۔
(جنہوں نے دائرے اور ایمان میں ہجرت کی ہو)
(۸:۵۹،۶۰:۹)

۵) وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ — ۵۔اور وہ لوگ جو دائرے اور ایمان میں ٹھہرے ہوئے ہیں
(۹:۵۹،۶۰:۹)

۶) وَلِذِي الْقُرْبٰى — ۶۔اور قربیٰ/رشتہ داروں کے لئے۔
(۴۱: ۸،۷:۵۹،۱۷۷:۲)

۷) وَالْيَتٰمٰى — ۷۔اور یتٰمی/یتیموں کے لئے۔
(۴۱:۸،۷:۵۹،۱۷۷:۲)

۸) وَالْمَسٰكِيْنِ — ۸۔اور مساکین/مسکینوں کے لئے۔
(جو غربت کا شکار ہوں)
(۴۱:۸،۷:۵۹،۱۷۷:۲)

اَلْمُجَادِلَة ۵۸

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا
بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ
فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا
وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

المجادلہ ۵۸

۱۳۔ کیا تمہیں ترس آتا ہے کہ تم اپنے مشورہ کے لئے
صدقات رخیرات جو دونوں ہاتھوں کے
درمیان ہے آگے بھیجو
(جو کچھ بھی حیثیت کے مطابق ہو)۔
پس جب تم نہیں کرو گے اور اللہ تمہارے اوپر لوٹے گا۔
پھر صلوٰۃ رنماز قائم کرو اور زکوٰۃ رجواز پیش کرو
اور اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو۔
اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ اسکے ساتھ خبر رکھنے والا ہے۔

اَلتَّوْبَة ۹

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ
خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا
وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾

التوبۃ ۹

۱۰۲۔ اور دوسرے لوگوں نے اپنے گناہوں کے ساتھ
اعتراف کیا جنہوں نے صحیح عمل کو
اور دوسرے برے عمل کو ملایا ہوا ہے۔
ہوسکتا ہے کہ اللہ اُن کے اوپر لوٹے۔
بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

التوبة ٩

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً
تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا
وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ
اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾

١٠٣۔ اُن کے مالوں سے صدقہ/خیرات لے لو
(جو کچھ بھی حصّہ حیثیت کے مطابق ہو)
تا کہ اسکے ساتھ تُو اُن کا تزکیہ کر
اور ان کی طہارت کر اور تُو ان کے اوپر نماز پڑھ۔
بے شک تیری نماز ان کے لئے سکون کا باعث ہے۔
اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ
وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ
وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾

١٠٤۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ وہی ہے
جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے
اور صدقات/خیرات لیتا ہے
(یعنی غنم/منافع کا ۵/۱واں حصّہ
اور جو کچھ بھی حیثیت کے مطابق ہو)
اور یہ کہ اللہ وہی ہے جو لوٹنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

التوبة ٩

إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ
لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ
وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا
وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ
وَفِي الرِّقَابِ
وَالْغٰرِمِيْنَ
وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾

٦٠۔ بیشک صدقات/خیرات
(یعنی غنم/منافع کا ۵/۱واں حصّہ
اور جو کچھ بھی حیثیت کے مطابق ہو)
فقراء کیلئے اور مساکین/مسکینوں کیلئے
(جو غربت کا شکار ہوں)
عاملین/کام کرنے والوں کے لئے
اور اُن کے لئے جن کے دل جُڑے ہوئے ہیں
اور ان کے لئے جو رقاب/غلامی میں ہیں
اور ان کے لئے جو غارمین/جن کو جرمانہ ادا کرنا ہے
اور فی سبیل اللہ/اللہ کے راستے میں
اور ابنِ سبیل/راستے کے بیٹوں کے لئے۔
یہ اللہ کی طرف سے فریضہ ہے۔
اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

صدقہ/خیرات (یعنی غنم منافع کا ۵/۱واں حصّہ یا جو اپنے مال کی حیثیت کے مطابق ہو)

اپنے نفس کی زکوٰۃ/جواز پیش کرنے کے لئے اور اپنے نفس کی طہارت کے لئے

مندرجہ ذیل زمروں میں تقسیم کریں۔

المجادلۃ ۱۲:۵۸، ۱۳
التوبہ ۶۰:۹، (۱۰۲۔۱۰۴)

زمرے:	
۱۔ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ	۱۔ اور فی سبیل اللہ/اللہ کے راستے میں۔ (۴۱:۸، ۷:۵۹)
۲۔ وَابْنِ السَّبِیْلِ	۲۔ اور ابنِ سبیل/راستے کے بیٹوں کے لئے۔ (۱۷۷:۲، ۴۱:۸، ۷:۵۹)
۳۔ لِلْفُقَرَآءِ	۳۔ فقراء کے لئے۔ (۶۰:۹)
۴۔ وَالْعٰمِلِیْنَ	۴۔ اور عاملین/کام کرنے والے (صدقہ خیرات پر)۔ (۶۰:۹)
۵۔ وَالْمُؤَلَّفَۃِ قُلُوْبُھُمْ	۵۔ اور جن کے دل جُڑے ہوئے ہوں۔ (دائرے اور ایمان کے اندر)۔ (۶۰:۹، ۹،۸:۵۹)
۶۔ وَالْمَسٰکِیْنِ	۶۔ اور مساکین/مسکینوں کے لئے۔ (جو غربت کا شکار ہوں) (۱۷۷:۲، ۴۱:۸، ۷:۵۹)
۷۔ فِی الرِّقَابِ	۷۔ جو رقاب/غلامی میں ہوں۔ (۱۷۷:۲، ۶۰:۹)
۸۔ وَالْغٰرِمِیْنَ	۸۔ اور غارمین/جرمانہ دینے والوں کے لئے۔ (۶۰:۹)
۹۔ وَالسَّآئِلِیْنَ	۹۔ اور سائلین/سوال کرنے والوں کے لئے۔ (۱۷۷:۲)

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ
قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ
وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ
ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ
وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ
وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ
وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

۱۷۷۔ نیکی ہرگز یہ نہیں ہے کہ تم اپنے چہرے مشرق
اور مغرب کو قبلہ (ایمان کی سمت) بناتے ہوئے پھیر لو
اور لیکن نیکی یہ ہے کہ جو ایمان لایا اللہ کے ساتھ
آخرت کے دن کے ساتھ اور فرشتوں کے ساتھ
اور الکتاب کے ساتھ اور نبیوں کے ساتھ،
اور وہ اس (اللہ) کی محبت پر مال دیتا ہے
(یعنی غنم/منافع کا ۵/۱واں حصّہ
اور جو کچھ بھی اس کی حیثیت کے مطابق ہو)
قربیٰ/رشتے داروں کو اور یتٰمیٰ/یتیموں کو
اور مساکین/مسکینوں کو
اور ابنِ سبیل/راستے کے بیٹوں کو
اور سائلین/سوال کرنے والوں کو
اور رقاب/غلاموں کو، اور صلوٰۃ/نماز قائم کرتے ہیں
اور زکوٰۃ/جواز دیتے ہیں
اور اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں
جب انہوں نے عہد کیا۔
اور سختی اور ضرر میں صبر کرتے ہیں اور سختی کے وقت میں۔
یہ وہ لوگ ہیں جو سچّے ہیں
اور وہی لوگ تقویٰ/حفاظت کرنے والے ہیں۔

اٰلِ عِمْرٰن ۳	آل عمران ۳
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾	۹۲۔ تُم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک تُم اُس میں سے خرچ نہ کرو جس سے تُم محبت کرتے ہو۔ اور جو بھی تُم خرچ کرتے ہو کسی شئے میں سے پس بیشک اللہ اُس کے ساتھ علم رکھنے والا ہے۔

اَلَّيْل ۹۲	الّیل ۹۲
الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ ج	۱۸۔ وہ جو اپنے مال کا جواز دیتا ہے۔ (یعنی غنم رمُنافع کا ۵/۱ واں حصّہ)
وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿۱۹﴾ لا	۱۹۔ اور وہ اپنے پاس کسی ایک سے نعمت کی جزا نہیں چاہتا۔
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾ ج	۲۰۔ سوائے ڈھونڈتا ہے اپنے رب کے چہرے کو جو اعلیٰ ہے۔
وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾ ع	۲۱۔ اور عنقریب ضرور وہ راضی ہو جائے گا۔

اَلْمَعَارِج ۷۰

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ
حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾

المعارج ۷۰

۲۴۔ اور وہ لوگ جن کے مالوں میں حق (زمرے والوں کا)
معلوم ہے (یعنی غنم رمنافع کا ۵/۱ واں حصّہ
اور جو کچھ بھی اس کی حیثیت کے مطابق ہو)۔

۲۵۔ سائل رسوال کرنے والوں کیلئے
اور (زمرے والوں میں سے)
محروم رہ جانے والوں کیلئے۔

فَاطِر ۳۵

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً
يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾

فاطر ۳۵

۲۹۔ بیشک وہ جو اللہ کی کتاب کی تلاوت
(سمجھ کر) کرتے ہیں
اور صلوٰۃ رنماز قائم کرتے ہیں
اور جو رزق ہم نے اُن کو دیا
اس میں سے خرچ کرتے ہیں
(یعنی غنم رمنافع کا ۵/۱ واں حصّہ
اور جو کچھ بھی اس کی حیثیت کے مطابق ہو)
چھپ کر اور اعلانیہ،
وہ اُمید رکھتے ہیں ایسی تجارت کی
جس میں ہرگز گھاٹا نہیں ہوگا۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ
سَبْعَ سَنَابِلَ
فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ
وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾

۲۶۱۔ مثال اُن لوگوں کی جو اپنے مالوں کو اللہ
کے راستے میں خرچ کرتے ہیں
جیسے کے مثال اناج کے دانے کی جو اُگاتی ہے
(یعنی غنم رمنافع کا ۱/۵واں حصّہ
اور جو کچھ بھی اُن کی حیثیت کے مطابق ہو)
۷ بالیاں (یعنی جو اناج کے دانوں کا حصّہ ہیں)۔
ہر بالی میں ۱۰۰ اناج کے دانے ہیں۔
اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے۔
اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے۔

اہم نکتہ

یعنی اس مثال سے یہ پتہ چلا کہ اگر ہم اللہ کی راہ میں ایک اکائی خرچ کریں گے
تو اللہ ۷۰۰ گُنا اضافہ کر کے ہمیں لوٹائے گا۔

سوال وجواب

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى
فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ
كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً
بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ
وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ
وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷

۷۔ جو اللہ نے اپنے رسول کو اہلِ بستیوں سے دلوایا
(یعنی غنم/منافع کا ۵/۱واں حصّہ
اور جو کچھ بھی حیثیت کے مطابق ہو)۔
پس وہ (صدقہ/خیرات) اللہ کے لئے ہے
اور رسول/پیغمبر کے لئے
اور قربیٰ/رشتہ داروں کے لئے
اور یتمیٰ/یتیموں کے لئے
اور مساکین/مسکینوں کے لئے
(جو غربت کا شکار ہو جائیں)
اور ابنِ سبیل/راستے کے بیٹوں کے لئے تا کہ
دولت تم میں سے جو غنی/امیر ہیں ان ہی کے
درمیان (دولت) گردش نہ کرتی رہے۔
اور جو رسول تم کو دے پس اسکو لے لو،
اور تم کو جس کے بارے میں روک دے پس رک جاؤ۔
اور اللہ سے تقویٰ/حفاظت کرو۔
بے شک اللہ شدید تعاقب کرنے والا ہے۔

س ا۔ قرآن میں اللہ فرماتا ہے کہ رسول جو تمہیں دے اُسکو لے لو اور جس سے روکے تو رُک جاؤ۔
اسکی وضاحت کے لیے کیا ہمیں رسول کی سُنت اور احادیث نہیں دیکھنی پڑیں گی؟

فاطِرٍ ۳۵	فاطر ۳۵
إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَٰبَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَوٰةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَٰرَةً لَّن تَبُورَ ﴿٢٩﴾	۲۹۔ بیشک وہ جو اللہ کی کتاب کی تلاوت (سمجھ کر) کرتے ہیں اور صلوٰۃ/نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُن کو دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں (یعنی غنم/منافع کا ۵/۱واں حصّہ اور جو کچھ بھی اس کی حیثیت کے مطابق ہو) چھپ کر اور اعلانیہ، وہ اُمید رکھتے ہیں ایسی تجارت کی جس میں ہرگز گھاٹا نہیں ہوگا۔

س۲۔ کیا ہم صدقات اور خیرات خاموشی سے یا اعلانیہ دے سکتے ہیں؟

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ تُم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے
جب تک تُم اُس میں سے خرچ نہ کرو
جس سے تُم محبت کرتے ہو۔
اور جو بھی تُم خرچ کرتے ہو کسی شئے میں سے
پس بیشک اللہ اُس کے ساتھ علم رکھنے والا ہے۔

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ
رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ
مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ جب عمران کی بیوی نے کہا،
میرے رب/ پرورش کرنے والے
بے شک میں نے جو کچھ میرے بطن میں ہے
اسے آزاد کرتے ہوئے تیرے لئے وقف کیا،
پس مجھ سے قبول فرمالے،
بے شک تُو سننے والا، جاننے والا ہے۔

س ۳۔ آلِ عمران ۳:۹۲ میں اللہ فرماتا ہے کہ تُم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک تم اُس میں سے
نہ خرچ کرو جس سے تُم مُحبت کرتے ہو۔ اسطرح تو ہم اپنے بچوں سے
بہت مُحبت کرتے ہیں تو ہم اُن کو کیسے خرچ کریں اسکی وضاحت فرمائیں؟

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا
قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی ؕ
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ
وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی ۚ
وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ
وَاِنِّیْٓ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا
مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ پس جب اس نے اسکو جنا
تو اس نے کہا کہ میرے رب/ پرورش کرنے والے
میں نے تو مونث کو جنا ہے۔
اللہ زیادہ جانتا ہے جس کے ساتھ اس نے جنا،
اور مذکر مونث کی طرح ہرگز نہیں ہوسکتا،
اور بیشک میں نے اس کا نام مریمؑ رکھا ہے،
اور اس کو اور اس کی ذریّت کو تیری پناہ میں دیتی ہوں
شیطان رجم/سنگسار کئے ہوئے سے۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ
وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ
وَّكَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ؕ
كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ ۙ
وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ
قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ
قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ
بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ پس اس کے رب/ پرورش کرنے والے نے
اُسے اچھی طرح قبول کیا۔
اور اُس (مریمؑ) کی بڑی اچھی تربیت ہوئی،
اور زکریاؑ نے اس کی کفالت کی،
جب بھی زکریاؑ اس کے پاس محراب میں داخل ہوتا تھا،
تو اس کے پاس رزق پاتا تھا،
اس نے کہا اے مریمؑ!
تیرے پاس یہ کیسے آیا۔
اس نے کہا کہ یہ اللہ کے نزدیک سے ہے۔
بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے
بے حساب رزق دیتا ہے۔

يُوسُفَ ١٢

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ
مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ
مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ
اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ
فِي الْاَرْضِ ۖ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ
تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ
وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾

یوسف ١٢

٢١۔ وہ شخص جس نے اسے مصر سے خریدا
اپنی بیوی سے کہا کہ اس کو کرم کیساتھ رکھنا
شاید کہ یہ ہمارے لئے فائدہ مند ہو
یا ہم اسے اپنا بیٹا بنالیں۔
اس طرح ہم یوسفؑ کو اس زمین میں قوت دی۔
اور تا کہ ہم اسکو احادیث رواقعات کی تاویل سکھائیں۔
اور اللہ اپنے امر پر غالب ہے
اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اَلقَصَصِ ٢٨

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى
اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ
فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ
فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ
وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ
اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ
وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧﴾

القصص ٢٨

٧۔ اور ہم نے موسیٰؑ کی ماں کی طرف وحی کی کہ
وہ اُس کو غذا دے،
پس جب اُسے (موسیٰؑ کی ماں کو)
اُس پر خوف ہو اپس اُس کو دریا میں ڈال دے
اور نہ تو خوف کر اور نہ محزون ہو۔
بے شک ہم اُسکو تیری طرف پھیر دیں گے
اور اُسکو رسولوں میں سے بنائیں گے۔

فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ
لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ
اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ
وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ⑧

٨۔ پس فرعون کے اہل نے اُسے اُٹھالیا
تا کہ وہ اُن کے لئے دُشمن اور غم کی وجہ بنے۔
بیشک فرعون اور ھامان اور اُن دونوں کے
لشکر خطا کار تھے۔

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ
قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ
لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ
عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ
اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑨

٩۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا، (یہ بچہ)
میرے اور تیرے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے،
تُو اسے قتل نہ کر، شاید کہ وہ ہمارے لئے
فائدے مند ہو، یا ہم اسے بیٹا بنالیں
اور وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ
هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ
فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ
فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ
وَمَوَالِيْكُمْ ؕ
وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ
وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑤

٥۔ اُن کو اُنکے باپوں کے نام سے پکارو
وہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے،
پس اگر تم اُن کے باپوں کو نہ جانتے ہو
پس وہ فیصلے میں تمہارے بھائی
اور سرپرست ہیں۔
اور ہرگز تمہارے اوپر گناہ نہیں اگر تم اسکے ساتھ
غلطی سے کرتے ہو اور لیکن جو تم نے
اپنے دلی ارادے سے کیا ہو۔
اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ
جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ
وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ
وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا
اُكُلُهٗ وَالزَّیْتُوْنَ
وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا
وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ
كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ
وَاٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ
وَلَا تُسْرِفُوْا
اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۱۴۱﴾

۱۴۱۔ اور وہی ذات ہے جو ابتداء کرتا ہے باغات
جعفریات کی اور بغیر جعفریات کی
(جالی جس پر بیلیں چڑھتی ہیں)
اور کھجور کے درخت اور مختلف زراعت
جو کھائی جاتی ہیں۔
اور زیتون اور انار ملتے جلتے اور غیر ملتے جلتے۔
کھاؤ اس کے پھل جب پک جائیں اور
اس کا حق دو اس دن جب اس کی فصل
تیار ہو جاتی ہے۔
اور نہیں تم فضول خرچی کرو بیشک وہ
فضول خرچی کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔

س۴۔ زکوٰۃ کو کس طرح نکالیں روزآنہ، ماہانہ یا سالانہ، وضاحت کریں؟

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ
قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ
فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

۲۱۵۔ وہ تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں
کہہ دے جو بھی تم خیر/بہترائی سے
اپنے والدین کے لئے
اپنے رشتے داروں کے لئے،
اور یتیم کے لئے، مسکین کے لئے اور
ابنِ سبیل/راستے کے بیٹوں کے لئے۔
اور جو تم خیر/بہترائی میں سے کرتے ہو،
بے شک اللہ اس کے ساتھ علم رکھنے والا ہے۔

القرآن کیا کہتا ھے

محمد شیخ کے بارے میں

01۔محمد شیخ کا انٹرویو ریحان اللہ والا
کے ساتھ (2011)(انگریزی)
02۔احمدیدات کی عالمی طالبعلموں کو دعوۃ ٹریننگ
IPCI ڈربن، ساؤتھ افریقہ (1988)(انگریزی)
03۔محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کا سفر (2010)
04۔محمد شیخ پر قاتلانہ حملہ (2005)
05۔محمد شیخ کا جبل نور کا سفر (2006)
06۔حج (2006)
07۔عمرہ (2006)
08۔ختم القرآن کی دعا (2005۔جاری)

مکالمے

11۔محمد شیخ کا اسمائیلی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)
12۔محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)
13۔محمد شیخ کا پرویزی پیروکاروں سے مکالمہ (2013)
14۔محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013)(انگریزی)
15۔محمد شیخ اور پادری جیفری رائٹ
کے درمیان مکالمہ (2013)(انگریزی)
16۔محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013)(انگریزی)
17۔محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013)(انگریزی)
18۔محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ
(2013)(انگریزی)
19۔محمد شیخ کا مفتی عبدالباقی سے مکالمہ (2016)
20۔محمد شیخ کی دبئی کے لوگوں کو دعوت (2018)(انگریزی)

اپنے خدا کو پہچانو

21۔آلہہ اور اللہ (2011)
22۔ابلیس رشیطان (2004)

چنی ہوئی شخصیات

23۔ابراہیمؑ کا خواب (2011)
24۔موسیٰؑ کی کتاب (2011)
25۔مریمؑ (2009)
26۔کیا مریمؑ المسیح عیسیٰؑ کی واحد والدین
میں سے ہیں (2013)(انگریزی)
27۔المسیح عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ (2006)
28۔المسیح عیسیٰؑ کی زندگی اور موت کی پیشنگوئیاں
(2013)(انگریزی)
29۔محمد ﷺ (2002)
30۔موسیٰؑ کا پہاڑ (2017)

اللہ کی کتاب

31۔الکتاب (2011)
32۔القرآن (1991، 2008)
33۔اللہ کی کتاب (2017)(انگریزی)
34۔کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟
35۔تورات اور انجیل (2007، 2011)
36۔زبور (2008)
37۔حدیث (2005)
38۔سنّت (2004)
39۔الحکمۃ (2008)

مقرِّر : محمد شیخ

40۔روح (2008)

41۔زبانیں (2008)

42۔ہدایت (2010)

اپنی پہچان

51۔مسلم (2004،1991)

52۔اہل کتاب (2006)

53۔بنی اسرائیل (2011،2003)

54۔اولیاء (2011)

55۔خلیفہ (2013)

56۔امام (2013)

57۔فرقے

58۔منافق

59۔یہود اور نصاریٰ (2008)

60۔اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھریلو زندگی

61۔حجاب (2011)

62۔نکاح (2009)

63۔میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64۔فاحشہ (2008)

65۔طلاق (2009)

66۔والدین اور بچّوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

71۔صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72۔رِبا (2006)

73۔وراثت

ایمان کی سمت

81۔اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر) (1991) (انگریزی)

82۔اسلام (2004)

83۔ابراہیم کا مذہب (2010)

84۔صراطِ مستقیم (2013)

85۔شفاعت (2010)

86۔کعبہ اور قبلہ (2007)

87۔مساجد (2013)

88۔صلوٰۃ/نماز (2011)

89۔محترم مہینے (2006)

90۔صوم/روزہ (2008)

91۔عمرہ اور حج (2013)

92۔اُمُّ القُریٰ/بستیوں کی ماں (2019)

احکام والی آیات سے اپنے اوپر حکومت

101۔جہاد (2006)

102۔قتل (2005)

103۔نفسیاتی قتل (2010)

104۔دہشت گردی (2006)

105۔حرب/جنگ (2006)

106۔قصاص (2012)

107۔نفسیاتی زخموں کی تسلّی (2012)

108۔اخلاق

آئی آئی پی سی CANADA ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرورتمندوں، غریبوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں مصروفِ عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ ملائیں اور انصار اللہ/اللہ کے مددگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعوۃ مہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)

عطیہ کریں اور دیکھیں

www.iipccanada.com/donate/